سوال

(133)حالتِ روزہ میں جماع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص نے رمضان میں روزہ کی حالت میں بیوی سے جماع کرلیا اس کا کیا حکم ہے؟ اور کیا مسافر کے لیے روزہ نہ رکھنے کی صورت میں بیوی سے جماع کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس نے رمضان میں روزہ کی حالت میں بیوی سے جماع کرلیا اور اس پر روزہ فرض تھا، تو اس پر کفارہ۔ یعنی کفارہ ظہار۔ واجب ہے، ساتھ ہی اسے اس روزہ کی قضا نیز جو غلطی سرزد ہوئی ہے اس پر اللہ تعالیٰ سے توبہ کرنی ہوگی۔ لیکن اگر وہ سفر میں تھا، یا کسی ایسے مرض کا شکار تھا جس سے اس کے لیے روزہ نہ رکھنا درست ہے، تو ایسی صورت میں اسے صرف اس روزہ کی قضا کرنی ہوگی، کوئی کفارہ وغیرہ لازم نہیں ہوگا، کیونکہ مسافر اور مریض کے لیے روزہ توڑدینا جائز ہے خواہ وہ جماع (ہمبستری) کے ذریعہ ہو یا کسی اور چیز کے ذریعہ، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ... سورة البقرة ١٨٤

''پس تم میں سے جو شخص بیمار ہو یا سفر پر ہو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرلے۔''

اس سلسلے میں عورت کا حکم بھی وہی ہے جو مرد کا حکم ہے، یعنی اگر وہ فرض روزہ سے تھی تو اس پر کفارہ اور قضا دونوں واجب ہیں، اور اگر سفر میں تھی یا کسی ایسے مرض کا شکار تھی جس سے اس کے لیے روزہ رکھنا دشوار تھا تو ایسی صورت میں اس پر کفارہ نہیں، بلکہ صرف اس روزہ کی قضا لازم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:214